کعبہ کے معمار

THE **BUILDER** OF THE **KABAH**

کعبہ کے معمار

قرآن سے دلچسپ واقعات

قرآن کریم میں دل کو موہ لینے والے واقعات ہیں، یہ واقعات مہم جوئی سے بھرپور ہونے کے علاوہ دین کی تعلیمات اور عبادات پر بھی مشتمل ہیں جو ہماری اللہ تعالیٰ سے محبت وعقیدت ظاہر کرتے ہیں اور یہ وضاحت کرتے ہیں کہ اللہ ہم سے اپنا بندہ ہونے کے ناطے کیا طلب کرتا ہے

بچوں کے لیے یہ واقعات بالخصوص اس مقصد کے لیے تخلیق کیے گئے ہیں تا کہ بچے قرآنی واقعات کو لطف اندوز ہوتے ہوئے پڑھیں اور فطری انداز سے دین کا علم حاصل کر سکیں۔ یہ بچوں کو قرآن کے واقعات سے روشناس کروانے کا بہترین طریقہ ہونے کے علاوہ ان کی حوصلہ افزائی کرنے کا ذریعہ بھی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو پہچان سکیں۔ سادہ متن اور غیر معمولی طور پر پرکشش رنگین تمثیلات بچوں کے ذہنوں کو اپنی جانب متوجہ کرنے میں کامیاب رہیں گی۔

HermainQuranSchool@gmail.com HermainQuranSchool +923187782560 Hermain Quran School

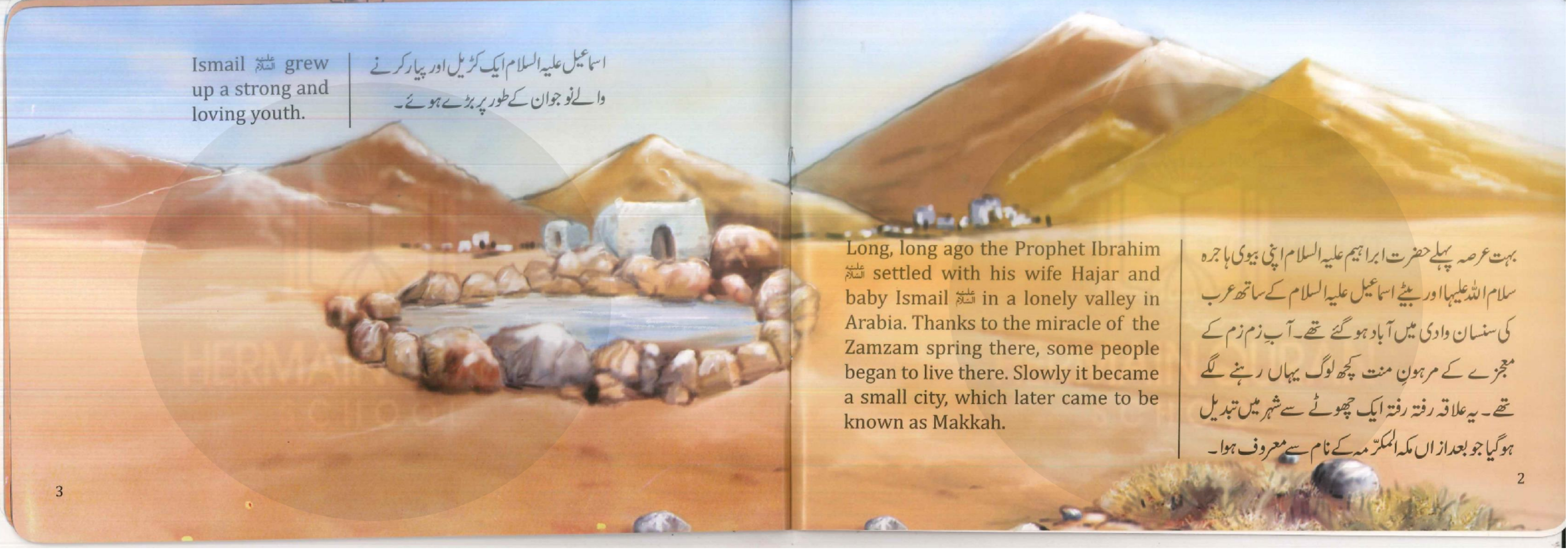

Long, long ago the Prophet Ibrahim عليه السلام settled with his wife Hajar and baby Ismail عليه السلام in a lonely valley in Arabia. Thanks to the miracle of the Zamzam spring there, some people began to live there. Slowly it became a small city, which later came to be known as Makkah.

بہت عرصہ پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنی بیوی ہاجرہ سلام اللہ علیہا اور بیٹے اسماعیل علیہ السلام کے ساتھ عرب کی سنسان وادی میں آباد ہو گئے تھے۔ آبِ زم زم کے معجزے کے مرہونِ منت کچھ لوگ یہاں رہنے لگے تھے۔ یہ علاقہ رفتہ رفتہ ایک چھوٹے سے شہر میں تبدیل ہو گیا جو بعد ازاں مکہ المکرّمہ کے نام سے معروف ہوا۔

Ismail عليه السلام grew up a strong and loving youth.

اسماعیل علیہ السلام ایک کڑیل اور پیار کرنے والے نوجوان کے طور پر بڑے ہوئے۔

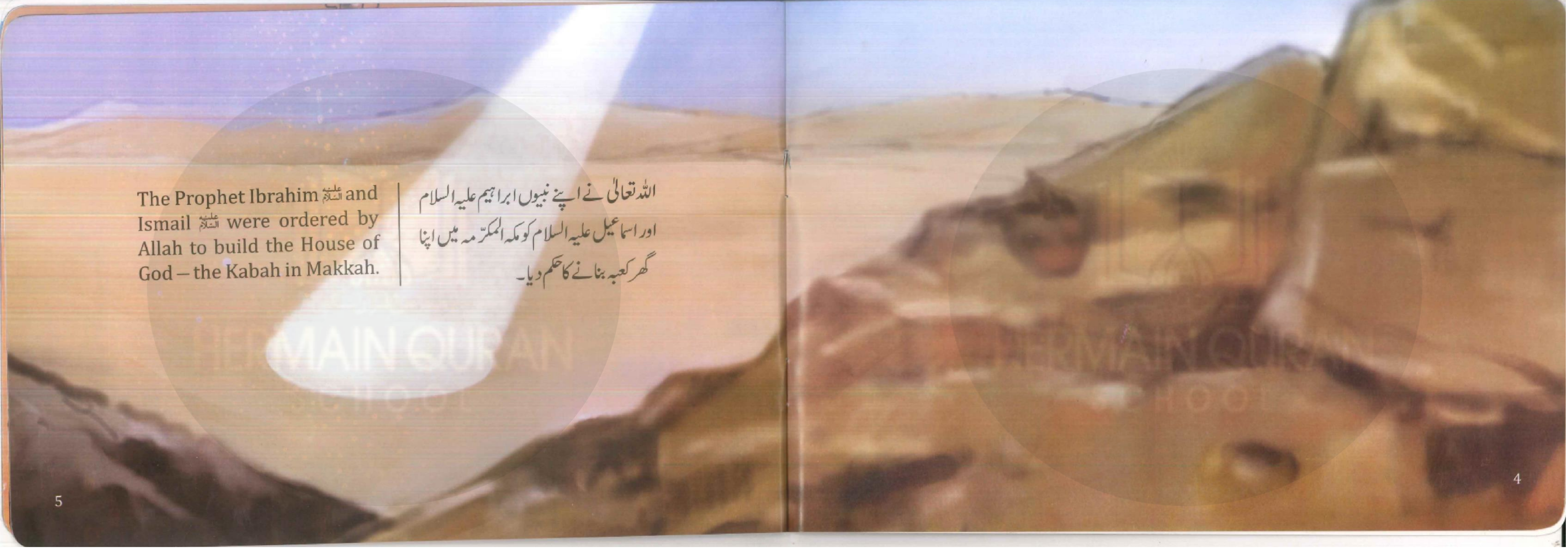

The Prophet Ibrahim عليه السلام and Ismail عليه السلام were ordered by Allah to build the House of God – the Kabah in Makkah.

اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیوں ابراہیم علیہ السلام
اور اسماعیل علیہ السلام کو مکہ المکرّمہ میں اپنا
گھر کعبہ بنانے کا حکم دیا۔

HERMAIN QURAN SCHOOL
HERMAIN QURAN SCHOOL

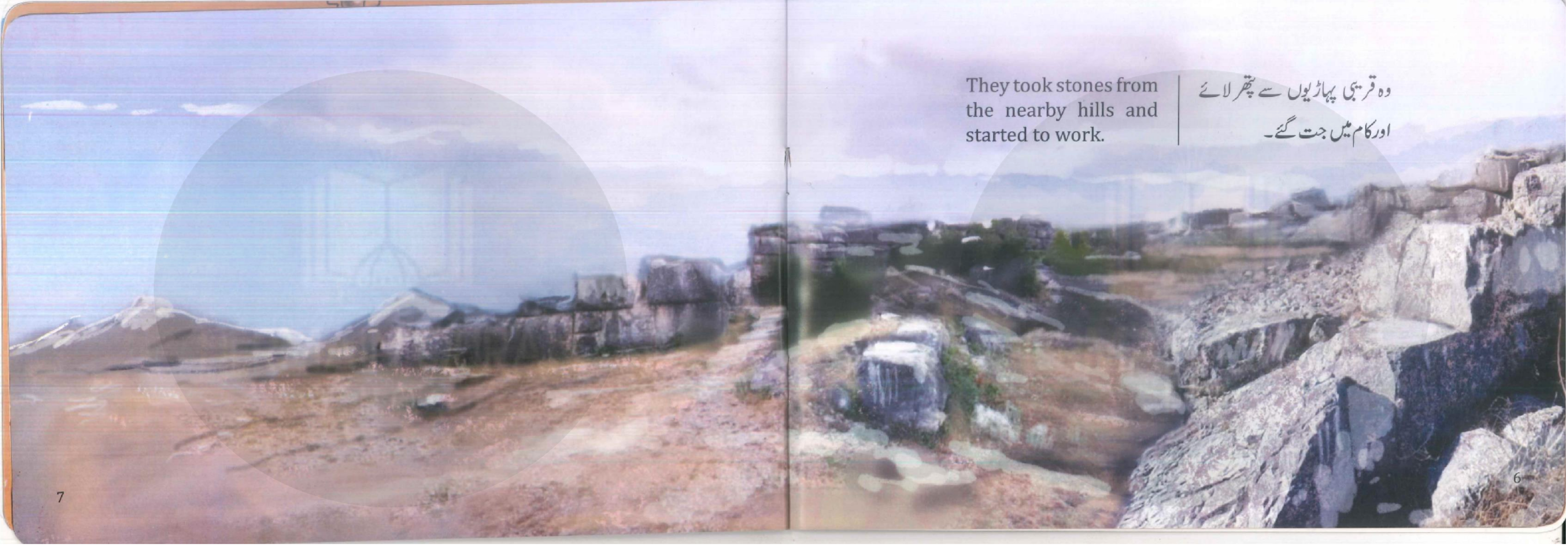

They took stones from the nearby hills and started to work.

وہ قریبی پہاڑیوں سے پتھر لائے
اور کام میں جت گئے۔

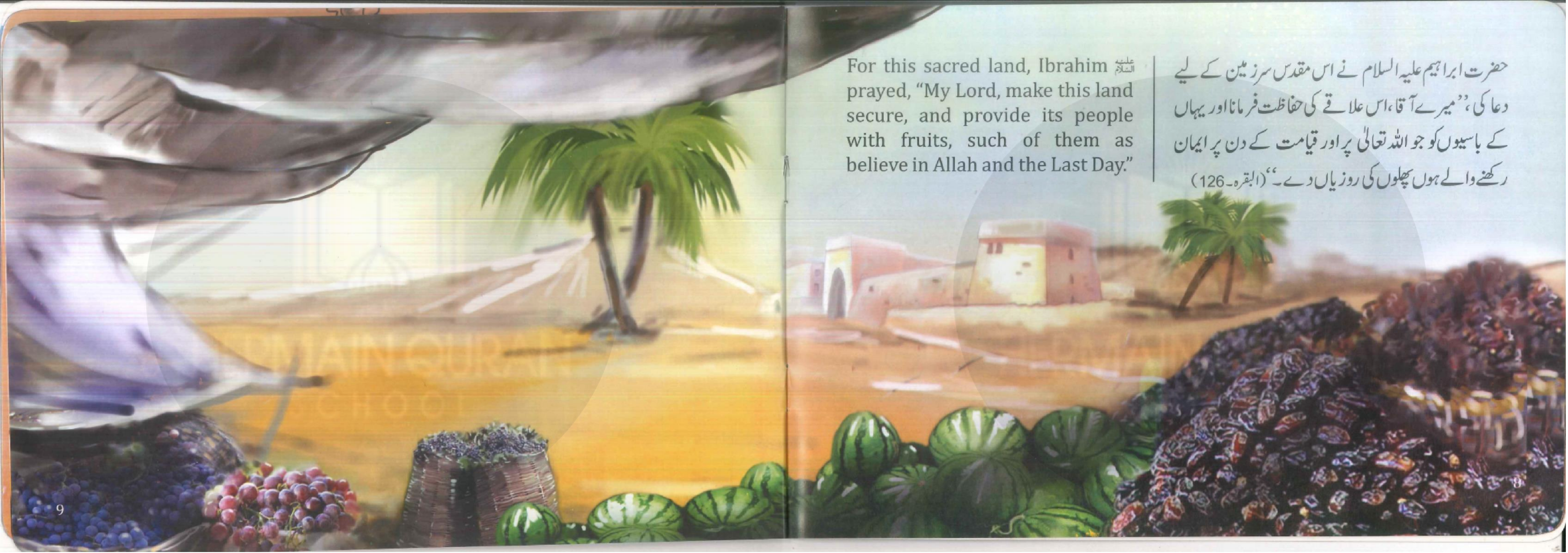

For this sacred land, Ibrahim ﷺ prayed, "My Lord, make this land secure, and provide its people with fruits, such of them as believe in Allah and the Last Day."

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس مقدس سرزمین کے لیے
دعا کی، ''میرے آقا، اس علاقے کی حفاظت فرمانا اور یہاں
کے باسیوں کو جو اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان
رکھنے والے ہوں پھلوں کی روزیاں دے۔'' (البقرہ۔126)

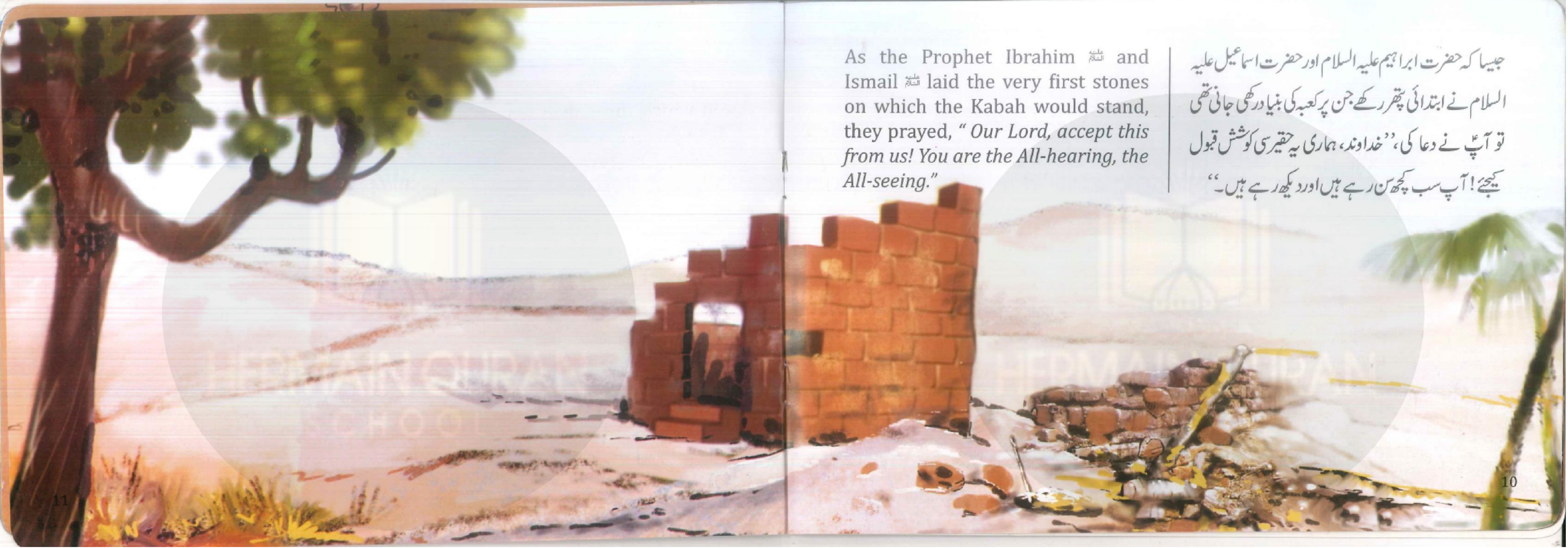

As the Prophet Ibrahim ﷺ and Ismail ﷺ laid the very first stones on which the Kabah would stand, they prayed, "*Our Lord, accept this from us! You are the All-hearing, the All-seeing.*"

جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے ابتدائی پتھر رکھے جن پر کعبہ کی بنیاد رکھی جانی تھی تو آپؑ نے دعا کی، ''خداوند، ہماری یہ حقیر سی کوشش قبول کیجئے! آپ سب کچھ سن رہے ہیں اور دیکھ رہے ہیں۔''

HERMAIN QURAN SCHOOL

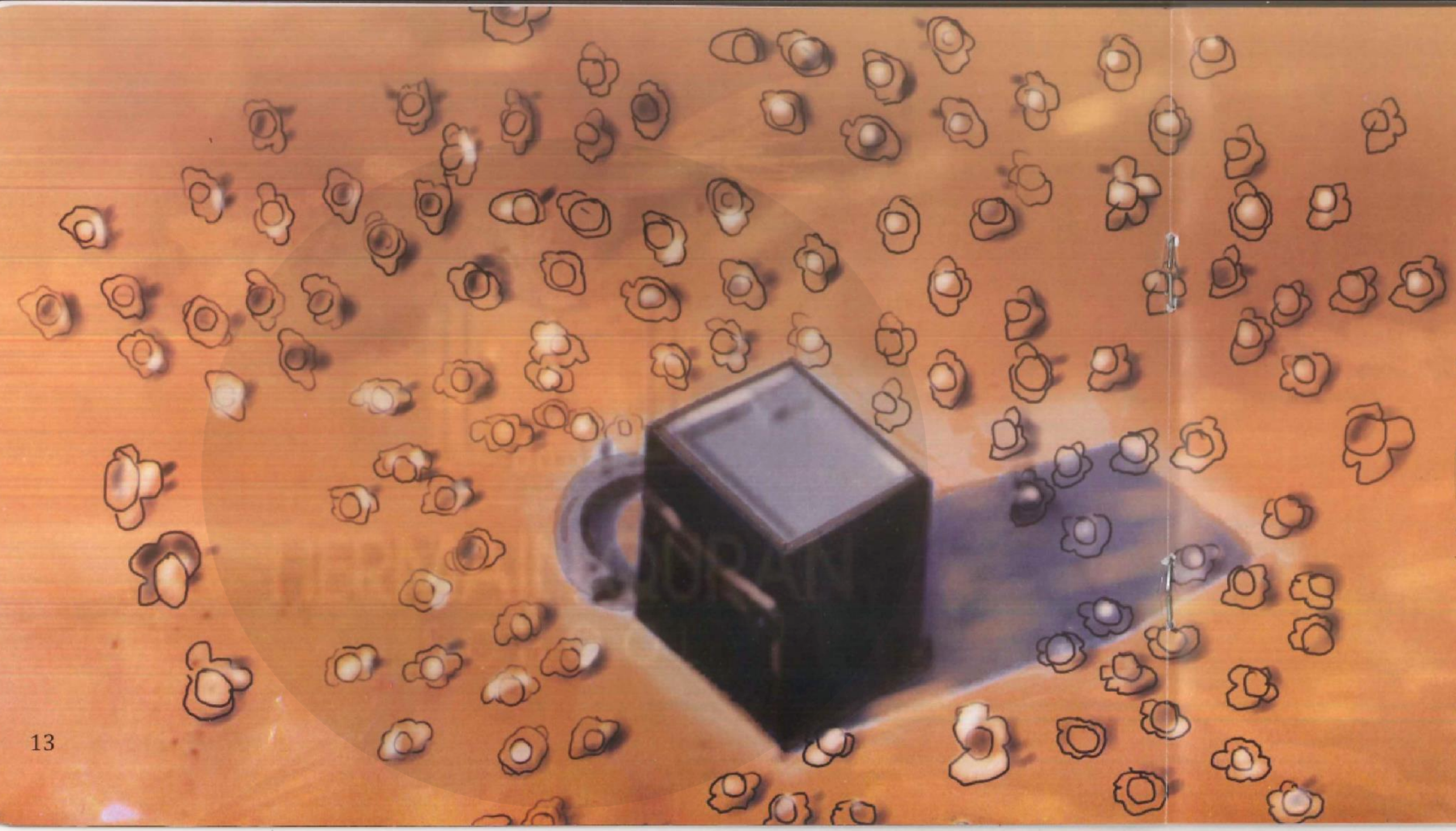

They further prayed, "Our Lord, make us bow to You, and make our offspring a nation which bows to You and show us our ways of worship."

انہوں نے مزید دعا کی، ''خداوند، ہمیں اپنے
حضور سجدہ ریز ہونے کی توفیق عطا فرما اور ہماری
آل میں ایک ایسی قوم آئے جو آپ کے حضور سجدہ
ریز ہو اور ہمیں ہماری عبادت کا طریقہ کار سکھا۔''

They also prayed for a prophet to be born in their family, who would teach wisdom to the people and purify their faith. Their prayer was answered many years later, when the Prophet Muhammad ﷺ was born to the people who came after them.

انھوں نے اپنی نسل میں ایک نبی کے پیدا ہونے کی دعا بھی کی جو لوگوں کو علم و دانائی کی باتیں سکھائیں اور ان کے ایمان کی اصلاح کریں۔ برسوں بعد ان کی دعا قبول ہوئی جب حضرت محمد ﷺ ان کی نسل میں پیدا ہوئے۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

The Prophet Ibrahim ﷺ was ordered by Allah to clean the Kabah for those who came there to pray, and to call people to Hajj.

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ وہ
کعبہ کو ان لوگوں کے لیے صاف کریں جو یہاں عبادت
کے لیے آئیں اور لوگوں کو حج کی دعوت دیں۔

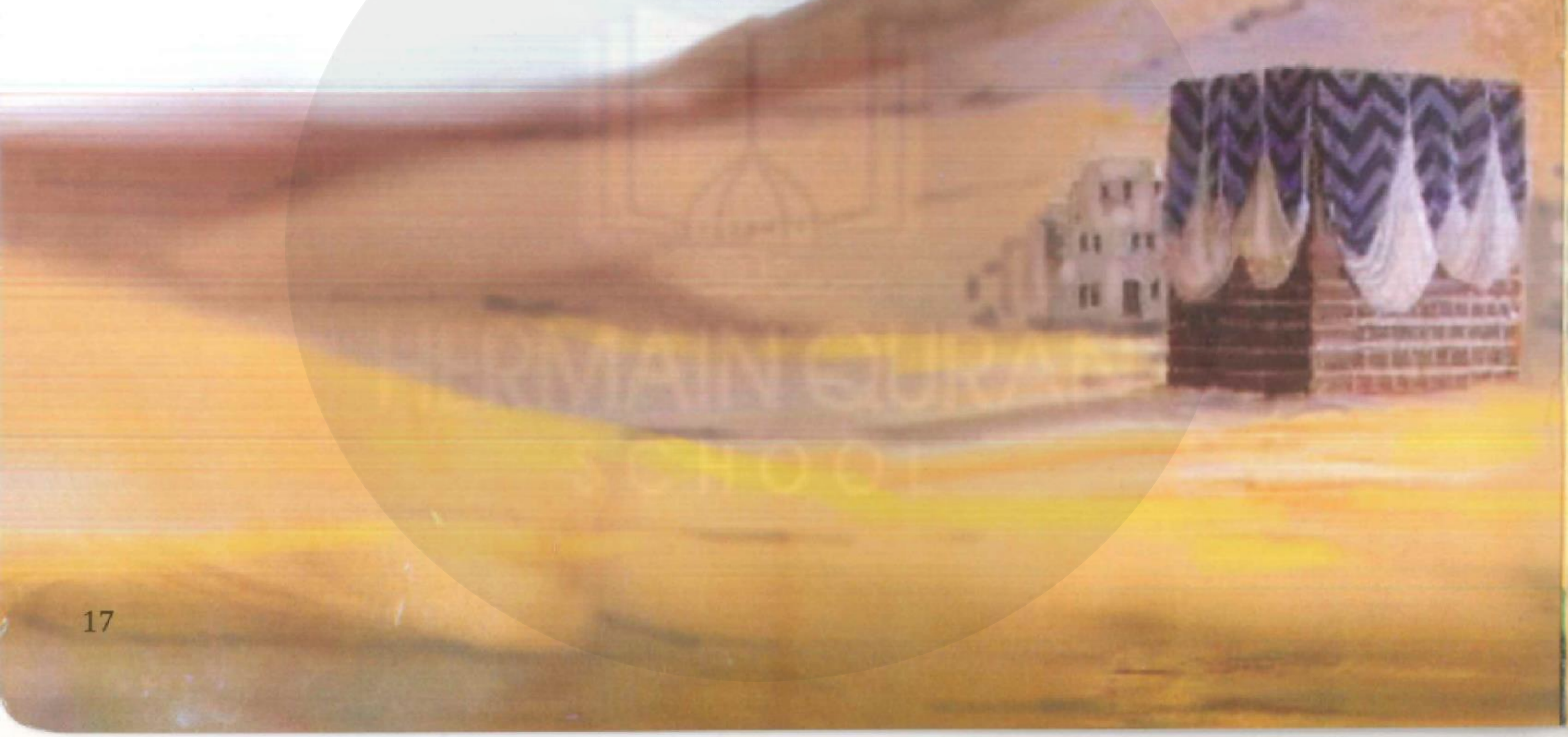

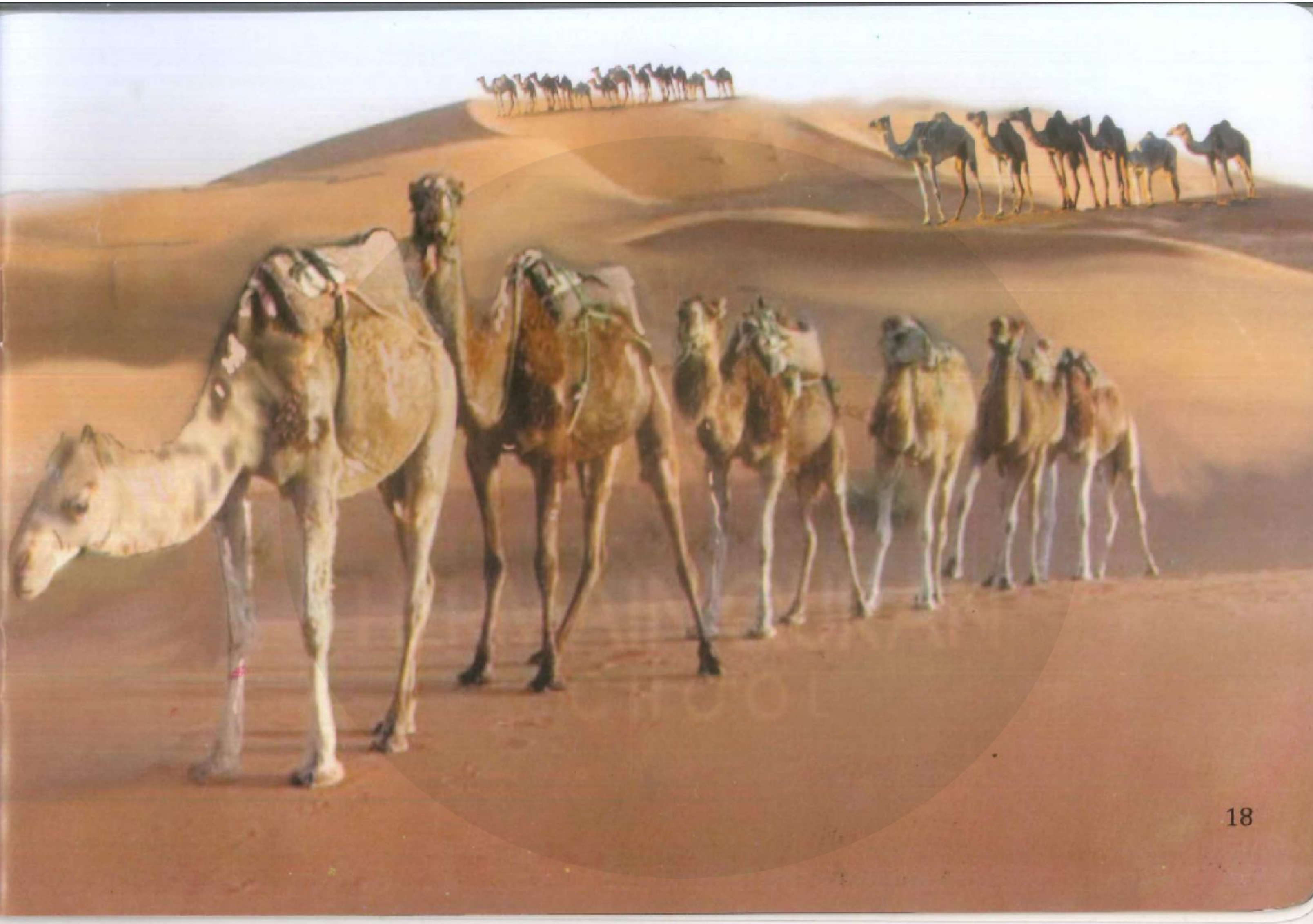

اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے کہا:
’’تمام لوگوں سے کہو کہ وہ حج کے لیے آئیں۔ وہ
پیدل چل کر اور اونٹوں کی پشت پر سوار ہو کر تمہارے
پاس آئیں گے، وہ ہر وادی سے آئیں گے۔‘‘

Allah spoke thus to the Prophet Ibrahim عليه السلام: "Call all people to make the Pilgrimage. They shall come to you on foot and on the back of swift camels; they shall come from every deep ravine."

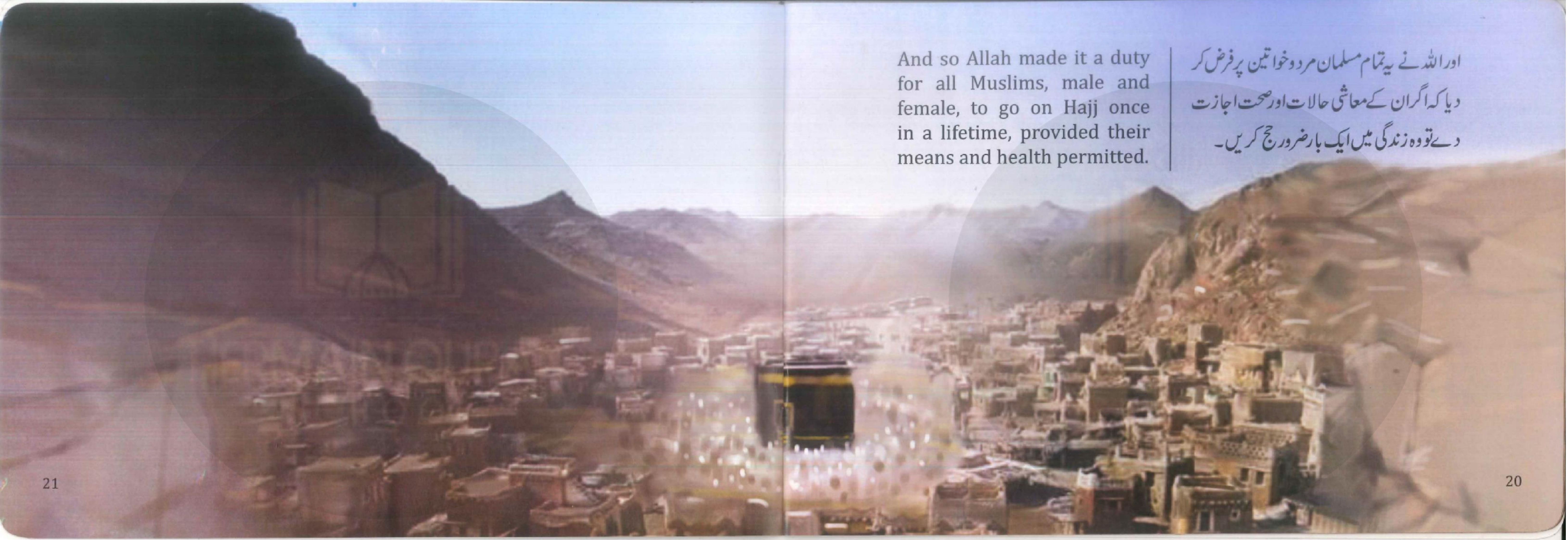

And so Allah made it a duty for all Muslims, male and female, to go on Hajj once in a lifetime, provided their means and health permitted.

اور اللہ نے یہ تمام مسلمان مرد و خواتین پر فرض کر دیا کہ اگر ان کے معاشی حالات اور صحت اجازت دے تو وہ زندگی میں ایک بار ضرور حج کریں۔

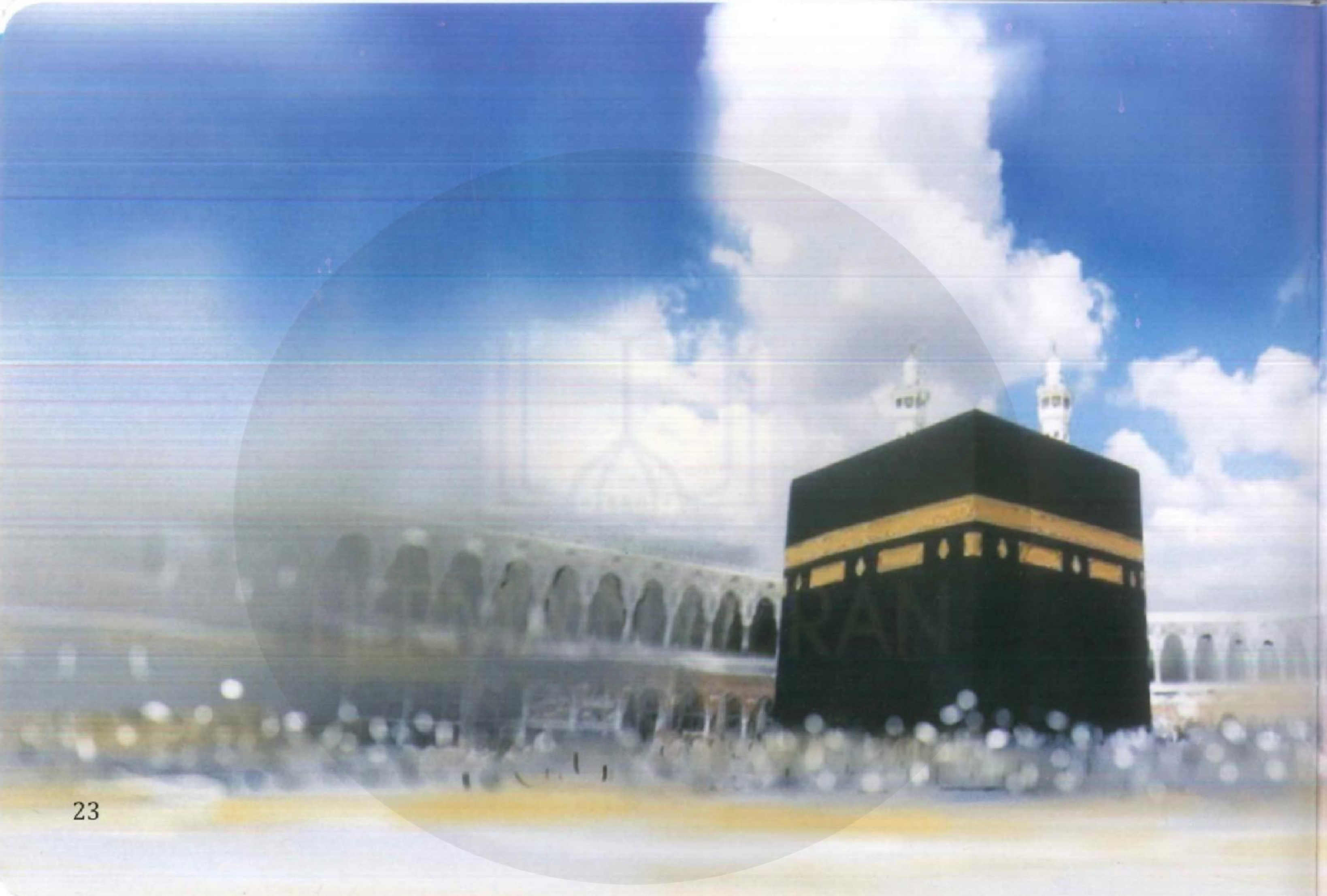

Hajj is one of the five pillars of Islam. Today, millions of people from around the world gather in Makkah to perform this sacred duty.

حج اسلام کے پانچ ستونوں میں سے ایک ہے۔ عہد حاضر میں ہر برس لاکھوں مسلمان دنیا بھر سے یہ مقدس فریضہ انجام دینے کے لیے مکہ المکرّمہ میں جمع ہوتے ہیں۔

Questions

Which Prophet is the builder of Kabah?

....

Which Prophet placed foundation stone of Kabah?

....

The Prophets prayed God; which was that pray?

....

Was their pray answered?

....

Why do Muslims arount the world perform Hajj?

....

HERMAIN QURAN SCHOOL

The moral of the story is that believers will promise Allah to follow the example set by the Prophet Ibrahim ﷺ and his family, doing Allah's bidding, whatever it may be, basing their lives on truth and, if necessary, giving up life's comforts and pleasures. Allah will be their focus, a goal from which they will never be turned aside by the forces of evil.

اس کہانی کا اخلاقی سبق یہ ہے کہ مسلمان اللہ سے یہ وعدہ کریں کہ وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے خاندان کی جانب سے قائم کی گئی مثال پر عمل کرتے ہوئے، اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات کی پیروی کریں گے، اپنی زندگی کی بنیاد سچائی کو بنائیں گے اور ضروری ہوا تو زندگی کی آسائشیں اور خوشیاں چھوڑ دیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کی توجہ کا محور اور مقصد ہوگا جس سے وہ برائی کی طاقتوں کے بہکاوے میں آکر منہ نہیں موڑیں گے۔